



# بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

جمعہ — ۵ جنوری ۱۹۷۳ء

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

صفحہ	فہرست مضامین	نمبر شمارہ
۱	تلاوت کلام پاک .. .. .	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات .. .. .	۲
۲۳	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات .. .. .	۳
۲۴	ایک نقلیہ ایساہ نشان زدہ سوال اور اس کا جواب .. .. .	۴
	<b>تخاریک التواضع :-</b>	۵
۲۹	● - بروج سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی طرف سے ڈویژنل سیریزڈنٹ کونسل کے دفتر کا گھیراؤ کرنے کی دھمکی .. (سردار عزت بخش زینسانی)	
۲۹	● - مس پید میں نیپ حکومت کی طرف سے دہشت گردی پھیلانے اور پیپلز پارٹی کے مہم پداروں کی گرفتاریوں پر احتجاج .. (دخان عبدالصمد خان اچکزئی)	
۲۳	.. .. . چھٹی کی درخواست .. .. .	۶
۲۳	.. .. . رولز کمیٹی کی تشکیل فر .. .. .	۷
		۸
۲۴	<b>BILL</b>	
	"The Baluchistan Control of Possession and Consumption of Drug, 1973." (Introduced).	

## اسمبلی کے افسران

- ۱- سردار محمد خان باروزئی ...  
 ۲- مولوی محمد شمس الدین ...  
 ... اسپیکر ...  
 ... ڈپٹی اسپیکر ...

## حزب اقتدار

کابینہ کے ارکان

- ۱- سردار عطا اللہ خان مینگل  
 ۱- محکمہ داخلہ
- ۲- میر گل خان نصیر  
 ۱- محکمہ عمارات و شارعات  
 ۳- محکمہ مال  
 ۵- محکمہ لوکل گورنمنٹ
- ۳- مولوی صالح محمد خان  
 ۱- محکمہ زراعت  
 ۳- محکمہ اوقاف
- ۴- سردار عبدالرحمان بلوچ  
 ۱- محکمہ آبپاشی و برقیات  
 ۳- محکمہ خوراک
- ۵- میر احمد نواز خان بگٹی  
 ۱- محکمہ قانون و پارلیمانی امور  
 ۳- محکمہ صنعت و تجارت
- ... وزیر اعلیٰ (قائد ایوان)  
 ۲- محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن  
 ۲- محکمہ صحت  
 ۳- محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن  
 ۶- محکمہ محنت  
 ۲- محکمہ ٹرانسپورٹ  
 ۲- محکمہ تعلیم  
 ۲- محکمہ مالیات  
 ۳- محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی

## حزب اقتدار کے دوسرے ارکان

- |                              |                           |
|------------------------------|---------------------------|
| ۶- آغا عبدالکریم خان         | ۷- سردار خیر بخش خان مری  |
| ۸- میر شہر علی خان نوشیروالی | ۹- میر دوست محمد خان بلوچ |
| ۱۰- میر چاکر خان ڈومکی       | ۱۱- مولوی محمد حسن شاہ    |
| ۱۲- مس فضیلہ عالیانی         |                           |

## حزب اختلاف

- |                              |                                |                   |
|------------------------------|--------------------------------|-------------------|
| ۱- سردار شوٹ بخش خان رئیسانی | ...                            | ...               |
| ۲- میان سیف اللہ خان پراچہ   | ۳- خان عبدالصمد خان اچکزئی     | (قائد حزب اختلاف) |
| ۳- میر شاہ نواز خان شالیانی  | ۵- سردار محمد انور جان کھیتران |                   |
| ۶- جام میر غلام قادر خان     | ۷- میر یوسف علی خان مگسی       |                   |

## آج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل ارکان اسمبلی غیر حاضر تھے

- |                          |                             |
|--------------------------|-----------------------------|
| ۱- نواب خیر بخش خان مری  | ۲- سردار عطا اللہ خان مینگل |
| ۳- جام میر غلام قادر خان | ۳- سردار انور جان کھیتران   |
| ۵- میر یوسف علی خان مگسی | ۶- میر چاکر خان ڈومکی       |

پہلی بلوچستان اسمبلی کا تیسرا اجلاس

جمعہ ۵ جنوری ۱۹۷۳ء

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیمبرز (سابقہ ٹاؤن ہال کورٹ

میں  
زیر صدارت سردار محمد خاں باروزئی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی  
بوقت ۱۰ بجے صبح منعقد ہوا

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

☆ از مولوی سید محمد شمس الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُودِيَ لِلصَّلاةِ مِنَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى  
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ  
فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝  
وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ط قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

خَيْرٌ مِّنَ اللَّصِّ وَ مِنَ الْبَجَّارَةِ ط قَالَ اللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ه

(پاراہ ۲۸ پیج ۱)

ترجمہ :- اے ایمان والو! جب مجھ کے روز نماز کے لئے اذان کہی جاوے تو تم اللہ کی یاد کی طرف چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، مگر تم کو کچھ سمجھ نہ رہو۔ تا کہ تم فلاح پاؤ اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشن کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اس کی طرف دوڑنے کے لئے بکھر جاتے ہیں۔ اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرمادیں گے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشن اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھا راضی ہونے والا ہے۔

## نشان زدہ سوالات اور اسکے جوابات

### 159. میاں سیف اللہ خان پراچہ

کیا وزیر صنعت و معدنیات ازراہ کرم بتائیں گے کہ :-

(۱) ۶۲-۱۹۷۱ میں ہرمعدنی اشیاء کے الگ الگ ریٹ کی رقم جو قابل وصول تھی اور جو حقیقت میں وصول ہوئی؟

(۲) ۶۲-۱۹۷۱ میں جو معدنی شے کی الگ الگ رائٹنگ کی کتنی رقم قابل وصول تھی اور جو رقم اس دوران وصول کی گئی وہ کتنی تھی؟

Minister for Industries :-

(۱) The amount of rent for each mineral, which has been recovered during 1971-1972 and which was due for the period 1971-1972 is as under :-

S. No.	Name of Mineral	Amount of Dead rent recovered during 1971-72	Amount of Dead rent which was recoverable during the period 1971-72
1.	Coal	Rs. 51803.94	Rs. 134787.00
2.	Chromite	Rs. 28293.83	Rs. 120750.00
3.	Marble & Argonite	Rs. 15691.46	Rs. 59196.00
4.	Magnese	Nil	Nil
5.	Sulphur	Rs. 1255 21	Rs. 4338.00
6.	Lime Stone	Rs. 181.00	Rs. 1000.00
7.	Fluorite	Nil	Rs. 7026.00
8.	Gypsum	Rs. 2141.45	Rs. 7000.00
9.	Magnesite	Nil	Rs. 5280.00
10.	Barytes	Rs. 4525-76	Rs. 66519.00
11.	Ebry Stone	Rs. 392.56	Rs. 10299.00
12.	Lead Ore	Nil	Nil
13.	Other Minerals	Rs. 1600.32	Rs. 42168.00

(2) The amount of Royalty for each mineral, which has been recovered, during 1971-72 and which was recoverable for the period 1971-72 is as under :—

S. No.	Name of Mineral	Amount of Royalty recovered during 1971-72	Amount of Royalty which was recoverable during the period 1971-72
1.	Coal	Rs. 2585404.74	Rs. 317407.40
2.	Chromite	Rs. 282805.68	Rs. 158628.25

3.	Marble & Argonite	Rs. 204886.97	Rs. 282298.25
4.	Magnet	Nil	Rs. 712.50
5.	Sulphur	Rs. 14593.96	Rs. 10757.50
6.	Lime stone	Rs. 200.00	Rs. 203322.00
7.	Fluorite	Rs. 9624.26	Rs. 21267.50
8.	Gypsum	—	—
9.	Magnetite	Rs. 4283.76	Rs. 416.50
10.	Barytes	Rs. 2576.32	Rs. 3367.50
11.	Ebry Stone	Rs. 766.00	Rs. 5832.00
12.	Lead Ore	—	Rs. 20.00
13.	Other Minerals	Rs. 21357.50	Rs. 50000.00

## ✽ 163 - میاں سید اللہ خان پر اچہ

- کیا وزیر منصوبہ بندی و زقیات ازراہ کرم بتلائیں گے کہ :-
- (۱) ۱۹۴۳-۴۲ سے ۱۹۸۰-۸۱ تک ہر سال صلح واریجلی کی فہرست ہی کا کٹتہ تخمینہ ہوتا ہے۔
- (۲) حکومت نے ۱۹۴۳-۴۲ سے ۱۹۸۰-۸۱ تک ہر صلح کو بجلی مہیا کرنے کے لئے اب تک کیا اقدامات کئے ہیں؟
- (۳) ۱۹۴۳-۴۲ اور ۱۹۸۰-۸۱ کے دوران حکومت ہر صلح کو بجلی مہیا کرنے کے سلسلے میں کن اقدامات کا ارادہ رکھتی ہے۔ تفصیل بیان فرمائیں۔
- (۴) مجوزہ بجلی کی پیداوار، ٹرانسمیشن لائنس، ٹرانسفارمر عمارات، رہائش کوارڈوں وغیرہ کی تفصیلات بھی بتائی جائیں۔

D

**Minister for Planning & Development.**

It is not possible to give the exact estimation district-wise at this stage as the Power is not supplied on district basis.

To improve the situation the following steps have been taken :-

- (i) Generating Units No. 3 & 4 for Sheikh Manda Thermal Power Station are being obtained by WAPDA under German Credit. These Units when installed will double the present capacity. This project will be completed within the next 25 months.
- (ii) Another Thermal Power Station of 30 MW capacity will be established near Quetta under the Chinese Experts assistance. This Thermal Power Station will be run by the Local Government.
- (iii) On the request of the Baluchistan Government WAPDA will connect the Quetta Grid with the National Gudu Grid through transmission line. This work will be started soon.

On the completion of the aforementioned project Quetta and its surrounding areas i.e Mastung, Harnai, Nushki etc. will have a better power supply. It will take about 2 to 3 years. Meanwhile the following alternation arrangements are in hands :

- (iv) A. The purchase of 5 Diesel Generating sets from KMG is under consideration. These sets will be installed at Quetta and these will produce an additional power of 4000 KW.  
B. A proposal for procuring a gas turbine from Kotri to Quetta to produce additional 8 MW power is also being considered.
  - (v) Lasbela is being connected through 132 KV line with Karachi Nuclear Plant. The work on transmission line has been started and will be completed within 2 years.
3. (i) A scheme for establishment of a thermal power at Jhaptat based on Sui-Gas will be prepared.
- (ii) The power will be supplied to Khuzdar from Jhatpat through transmission Line.
- (iii) The installation of a power station of 2 MW capacity in Zhab District is also under consideration.

Besides the proposal to connect the Fort-Sandeman with D. I. Khan through transmission line via Kot Adu is under study.

- (iv) On the completion of these projects the Northern and the Southern areas of Baluchistan will be connected to each other through transmission lines.

(v) In forlorn rural areas of Baluchistan i.e. Kharan, Mekran, Districts etc. where the demand of power supply is meagre and the bringing of transmission lines will not be economical and feasible, isolated Diesel Power Station will be installed.

4. No details have been worked out as the details of the cost estimates of the aforementioned schemes has not been worked out so far therefore it is not possible to give details.

## میاں سیف اللہ خان پراچہ

کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ -

بلوچستان میں بجلی کی مجموعی طور پر ضرورت ( Requirement ) کتنی ہے۔  
میرا مطلب ہے کہ آپ نے پلاننگ کے سلسلہ میں Requirement کی ضرورت کا تخمینہ تو لگایا ہوگا۔

Minister for Planning & Development :

I think this is a separate question.

## \* 164 - میاں سیف اللہ خان پراچہ

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم بتائیں گے کہ -

۱- ۱۹۷۱-۷۲ کے دوران شیخ ماڈرن پاور پلانٹ نے ہر ماہ اوسطاً کتنی کلو واٹ بجلی پیدا کی؟  
۲- صنعتی اداروں، زراعت اور گورنمنٹ شہر کے لئے کل Connected Load کلو واٹ میں کتنا تھا؟

۳- مستزکرہ بالا Connected Load کا تخمینہ سالانہ ۱۹۷۲-۷۳ اور ۱۹۷۳-۷۴ کے دوران کتنا ہوگا؟

**Minister for Planning & Development :-**

**(1) The required information is as under :-**

July, 1971	...	...	...	61	6,341
August, 1971	...	...	...	...	6,297
September, 1971	...	...	...	...	7,547
October, 1971	...	...	...	...	7,316
November, 1971	...	...	...	...	7,473
December, 1971	...	...	...	...	6,158
January, 1972	...	...	...	...	6,228
February, 1972	...	...	...	...	6,473
March, 1972	...	...	...	...	7,352
April, 1972	...	...	...	...	7,516
May, 1972	...	...	...	...	7,378
June, 1972	...	...	...	...	4,800

**Average :- 7022 KW**

<b>(2)</b>	<b>Inside Quetta City</b>	<b>Outside Quetta City</b>
1. For Domestic & Commercial purpose.	6517 KW	2300 KW
2. Industrial & Coal Mines.	6210 KW	5087 KW
3. Agriculture drinking purpose	500 KW	11826 KW

**(3) It is not possible to give the estimate for the future period as it depends upon the demand as well as production.**

# میال سیف اللہ خان پراچہ

جواب کے حصہ ۱ سے ظاہر ہے کہ شیخ ماڈرن "پاور ہاؤس سے اوسط پیداوار ہر گھنٹہ ۶ کلو واٹ ہے۔ اس کے برعکس بنز ۲ میں جو جوابات دیئے گئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۳۲ ہزار کلو واٹ ہے۔ اس طرح ظاہر ہے کہ ۷ ہزار کلو واٹ ۳۲ ہزار کلو واٹ کے کی کمی کو تو پورا نہیں کر سکتا۔ کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ اس سلسلہ میں حکومت نے کیا انتظامات کئے ہیں؟

**Minister for Planning & Development :**

Mr. Speaker, I would like to mention that we are considering the purchase of four generating sets from K.M.C.

**Mian Saifullah Khan Paracha :**

How long will it take?

**Minister for Planning & Development :**

I can't say how long it will take.

## ✽ 170 - میر شاہنواز خان شاہلیانی

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات اہل ماہ کرم بتلائیں گے کہ -  
 (۱) سالانہ ترقیاتی پروگرام (۶۳ - ۱۹۷۲) میں سابقہ گورنر ڈویژن کے لئے اور سابقہ قلات  
 ڈویژن کے لئے علیحدہ علیحدہ کس قدر رقم مخصوص کی گئی ہے؟  
 (۲) نصیر آباد سب ڈویژن کے لئے کتنی سیکس رکھی گئی ہیں؟ ان کے لئے مخصوص کی جانے والی رقم  
 بھی بتائی جائے۔

### وزیر ترقیات و منصوبہ بندی

(۱) گورنر و قلات ڈویژنوں میں رقم کی تقسیم حسب ذیل ہے -

۱) گورنر ڈویژن	۲۸ . ۲۲۵ لاکھ
۲) قلات ڈویژن	۰۴ . ۳۹۳ لاکھ
۳) " صوبائی سطح کی ناقابل تقسیم سیکس "	۴۹ . ۵۸۶ لاکھ
" کل سالانہ ترقیاتی پروگرام "	۰۰ . ۱۲۰۵ "

(۲) سیکسوں کی تعداد ۲۲  
 سیکسوں کیلئے مہیا کردہ رقم ۳۳ . ۳۰ لاکھ

### میر شاہنواز خان شاہلیانی

جناب اسپیکر جواب میں لکھا گیا ہے " صوبائی سطح کی ناقابل تقسیم سیکس :-  
 کیا وزیر متعلقہ بتائیں گے کہ ناقابل تقسیم سیکسوں سے ان کی کیا مراد ہے، میرا مطلب ہے کہ وہ کونسی

اسکیں ہیں

## وزیر ترقیات

جیسے الیکٹریٹی اور واٹر وغیرہ اور ایسی ہی دوسری اسکیں ہیں جو کہ سارے صوبے کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔

## میر شاہنواز خان شالیانی

کیا ان کی کوئی خاص تفصیل ہے؟

## وزیر ترقیات

خاص تفصیل آپ نے صوبائی اسکیوں کی تو مائل نہیں تھی۔ آپ نے صرف بغیر آباد سٹیڈیون کی تفصیل مائل تھی جو سزاہم کر دی گئی۔

## میر شاہنواز خان شالیانی

جواب میں بتایا گیا ہے کہ اسکیوں کی کل تعداد ۲۲ ہے۔ کیا وزیر صاحب بتا سکتے ہیں کہ یہ کونسی اسکیں ہیں؟

## وزیر ترقیات

ان اسکیوں کی تفصیل یہ ہے۔

S. No.	NAME OF SCHEME	Provision for 1972-73 (Lac-Rs.)
1.	Pat Feeder Project (Irrigation Colony at Jhatpat).	5.00
2.	Small Irrigation Schemes.	0.30
3.	Planning of 6 Miles Road side PWD strips.	1.50
4.	Reconditioning of Sub Jail at Jhatpat.	1.00
5.	Setting up of Town Ship at Tample Dera.	7.00
6.	Opening of new Primary School (7 No.)	0.59
7.	Improvement of Existing Primary Schools.	0.15
8.	Improvement of Middle School (One No.)	0.08
9.	Improvement of Middle Schools in respect of Science Education (7 No.)	0.14
10.	Up gradation of Primary School to Middle Standard.	0.24
11.	Up gradation of Middle School to H. Standard. (1 No.)	1.27
12.	Construction of one Add: Class Room in H/S Usta.	0.19
13.	Installation of 12 Electric Fans in Usta Mohd. H/S	0.27
14.	<b>Dispensaries.</b>	
	(i) Gandakha	
	(ii) Sibi Jadid	
	(iii) Ahmed Abad	0.70
	(iv) Nushki Jadid	
	(v) Subbat Pur	
15.	X-Ray plant alongwith Generator.	1.00
16.	Const: of Khuzdar Jhal Usta Mohd Road.	3.00
17.	Black topping of Usta Mohd Bhag Head Road (Usta Mohd Khuzdar Link)	4.00
18.	Gandakha Union Council.	0.25
19.	Khanpur Union Council.	0.05
20.	Colony Union Council.	0.02
21.	Kari Aferrí Union Council.	0.25
22.	Jhatpat Union Council.	0.40

**Grand Total :— 30.33**

## ✽ 178 - میر شاہنواز خان شاہلیانی

کیا وزیر صنعت ہڑتو کرم بتائیں گے۔

۱۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ کارخانہ جات کے لئے لفیئر آباد سب ڈویژن بلوچستان کاسب سے مزدور ترین علاقہ ہے۔ جہاں بجلی اور پانی وافر مقدار میں دستیاب ہے ؟

۲۔ اگر (۱) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو ایوان کو بتلویا جائے کہ کارخانہ جات کے کھولنے کے سلسلے میں لفیئر آباد سب ڈویژن کو کیوں نظر انداز کیا گیا ؟

۳۔ کیا حکومت لفیئر آباد سب ڈویژن میں کارخانہ جات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟ اگر "ہاں" تو کب اور نہیں "تو کیوں نہیں ؟

### وزیر صنعت

۱۱۔ محترم رکن کا سوال و مناخات طلب ہے، وہ کسی قسم کے کارخانہ جات کے بارے میں دریافت فرماتے ہیں۔ دریں سلسلہ یہ گزارش ہے۔ کہ مختلف علاقے مختلف صنعتوں کے لئے مزدور ہوتے ہیں اور کسی صنعت کے قیام سے پیشتر اس کے سہل العمل ہونے کے بارے میں غور و خوض ضروری ہوتا ہے۔ جس میں مختلف باتوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً خام اشیاء کی دستیابی، ذرائع آمدورفت میں آسانی، برقیٹ، آب و ہوا۔ ہنرمند اشخاص اور معقول سرمایہ کی فراہمی وغیرہ۔

(۱۲) جواب کی ضرورت جواب (۱۱) کے تحت دیئے گئے معنوں کی وجہ سے باقی نہیں رہتی۔

(۱۳) سوال و مناخات طلب ہے۔ کیا معزز رکن سرکاری کارخانہ جات کی تنصیب کے بارے میں ذکر فرماتے ہیں۔ کیونکہ سبھی شعبوں سے صنعت کاری کے بارے میں دریافت فرماتے ہیں ؟

البتہ یہ عرض کرنا بر عمل ہو گا کہ موجودہ عوامی حکومت نے جو تین کارخانے نجی شعبوں سے صنعت کاری کے سلسلہ میں منظور کئے تھے۔ اس میں ایک لفیئر آباد سب ڈویژن میں قائم کئے جانے کی حکومت منظوری دے چکی ہے۔

## میر شاہنواز خان شاہلیانی

جناب والا۔ کارخانہ جات سے میری مراد سرکاری کارخانہ سے ہے۔ مثلاً کھاد کا کارخانہ،  
کافذ کا کارخانہ اور گھی کا کارخانہ۔

### وزیر صنعت

آپ نے "کارخانہ جات" لکھا تھا۔ آپ نے یہ نہیں بتایا تھا کہ کونسا کارخانہ۔ سوڑا اور  
بھائی جہاز کا بھی کارخانہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کارخانے ہو سکتے ہیں۔

## میر شاہنواز خان شاہلیانی

جناب ہم زیادہ اُوپر نہیں جاتے ہیں۔ ہم زمین پر ہی رہتے ہیں۔ میٹھے کھاد۔ کافذ اور گھی  
کے کارخانے کے متعلق پوچھا ہے

### وزیر صنعت

اس کے متعلق اگر آپ نیا سوال کریں۔ تو آپ کو اس کا جواب مل جائے گا۔

### مسٹر اسپیکر

آپ نوٹ کر لیں۔ بجائے نئے سوال کے اگلی باری ان کو جواب دے دیں۔

وزیر صنعت۔ میں نے نوٹ کر لیا ہے۔

## میر شامسوز خان شاہلیانی

میرا ایک سوال اور ہے۔ وزیر محترم نے میرے سوال کے جواب میں کہا ہے کہ تین کارخانے عوامی حکومت نے منظور کئے ہیں تو کیا وزیر محترم بتائیں گے کہ آیا ان کے لئے پیسوں کا بھی بندوبست ہو گیا ہے مشینری کا بھی بندوبست ہو گیا ہے یا صرف خالی منظوری دی گئی ہے؟

### وزیر صنعت

تین مختلف کارخانے ہیں۔ آپ کس کے متعلق پوچھ رہے ہیں؟

## میر شامسوز خان شاہلیانی

میں تینوں کارخانوں کے متعلق پوچھ رہا ہوں۔ یہ کارخانے کس کس جگہ قائم ہوں گے اور کب ہونگے؟

### وزیر صنعت

ایک فلوربل ہے جس پر ۵ لاکھ روپے خرچ آئیں گے۔ اس کے لئے فارن ایکسچینج کی ضرورت نہیں ہے۔ مشینری پاکستانی ہے۔ جسے ہم پاکستانی روپے میں خرید سکتے ہیں اور اسکی ہم نے اجازت دیدی ہے۔ دوسری ۱۰ لاکھ روپے کی ہے۔ نام نہیں پڑھا جاسکتا۔ یہ کوئٹہ میں ہے۔ تیسری بابر R.C.C. فیکٹری کپلاک ہے۔

## بڈا۔ 185۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ

کیا وزیر مضروب بندی و تزقیات میری ارسال کردہ سکیم جو کہ ایوان میں جون جولائی کے سیشن کے دوران ہاؤس ایزادی برفباری دوران موسم سرما پیش کی گئی جو کہ سولہ نومبر ۱۹۵۷ء میں منظور ہوئی ہے؟

موزوں ادویات استعمال کر کے کی جاسکتی ہے کے مدنظر رکھتے ہوئے ازراہ کرم فرمائیں گے۔

(۱) کیا اس سکیم کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اگر ہاں تو مطالعہ کی تفصیل کیا ہے۔

(۲) کیا یہ صحیح ہے کہ چند اسی قسم کے تجربات مصنوعی بدش و غیرہ کے لئے چند برس ہوئے مغربی پاکستان میں کئے گئے تھے۔ اگر ہاں تو ان تجربات کی تفصیل اور ان کے نتائج سے آگاہ کیا جائے۔

(۳) کیا میرے خط نمبر ۹۵۱ مورخ ۲۲-۷-۶۶ جو کہ جناب وزیر اعلیٰ کو تحریر کیا گیا تھا کے مطابق حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو بتوسط حکومت پاکستان برائے اعادہ ایزادی مصنوعی بارش و برقی بذر لیمہ سائنس رجسٹر کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔

#### Minister for Industries :-

- A. The scheme has been studied. A team of Pakistani Technical Experts was sent to Iran to study the experiments regarding the Artificial rain. The report received from this team seems to be very careful about these experiments. It is mentioned that Artificial Rains process is still in experimental stage and the successful commercial use is not possible so far.
- B. This kind of experiments were carried out in Mardan District plains and mountains of Punjab and Quetta during 1950-60. Silver Iodide was thrown at the clouds from Brewery hills in Quetta. These experiments were not proved to be successful. Thereafter, a technical group was constituted under the Chairmanship of Director Meteorology by the Government of Pakistan. This group prepared a scheme to have experiments of this kind in the Sara Pothowar. But the scheme could not be included in the fourth five plan due to its high cost, longer period, and uncertainty of the results to be achieved.
- C. In the light of above facts and limited sources of Baluchistan, the Government of USA has not been approached. In this connection worthy MPA has already been informed vide this Deptt: letter No. D.O. ROW (1)-108/71 dated 7.9 1972.

**Mian Saifullah Khan Paracha :**

Do the Provincial Govt: intend to take further action in the matter?

**Minister for Industries :**

What kind of action?

**Mian Saifullah Khan Paracha :**

After all you will take a decision and ask the Central Government to finance this project.

**Minister for Industries :**

As far as the Central Government's aid is concerned, how could it be possible at a stage when the Central Government is itself in difficulties and is begging for its own budget.

**Mian Saifullah Khan Paracha :**

Will the Hon'ble Minister make a reference to the Central Government for aid?

**Minister for Industries .**

Why not? We can.

## \* 190. میاں سعید اللہ خان پر اچھ

کیا وزیر صحت و معدنی وسائل ازراہ کرم بتائیں گے کہ :-  
 (الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ گورنر بلوچستان نے کول میٹل لائیزیشن کمیٹی  
 قائم کی تھی۔ اگر ایسا ہے۔ تو اس کمیٹی کے قائم ہونے کی تاریخ۔ کمیٹی کے ممبروں کے  
 نام اور وہ موصوفات (ب) جو اس کمیٹی کے عہدہ کرنے اور رپورٹ کرنے کیلئے  
 درج کئے گئے تھے۔ کیا تھے؟  
 (ج) آیا کمیٹی نے اپنی رپورٹ بتوسط فطانت ترقی معدنیات حکومت کو پیش کر دی ہے۔ اگر ایسا ہے تو

کس تاریخ کو رپورٹ مکمل ہوئی اور حکومت کو پیش کی گئی۔ کمیٹی کی کیا سفارشات ہیں۔ اور حکومت نے کونسی سفارشات منظور کر لی ہیں؟  
 (ج) جہاں تک کمیٹی کی رپورٹ کا تعلق ہے۔ حکومت اس سلسلے میں اب تک کیا اقدامات کر چکی ہے اور کون سے مزید اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

**Minister for Industries :—**

- (a) Yes, it is a fact that Governor Baluchistan had constituted a Coal Utilisation Committee which was notified on 7th March, 1972. For the names of its members and for terms of references the pages 1, 3, 10 and 11 of the report may be perused.
- (b) The Committee has submitted its report through the Department of Mineral Development. This report was finalised on 13th July, 1972 and submitted to the Government on 14th July, 1972. The recommendations made by the Committee may be perused in the report. So far as approval of these recommendations is concerned, it was referred by the Cabinet to the Commissioner Planning & Development who will submit his report for consideration of the Cabinet.
- (c) The steps to be taken by the Government on the recommendations of the Committee will be conveyed on submission of the report by the Commissioner Planning & Development.

ب. 245 - خان عبدالصمد خان اچکزئی

کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور مستعفی گئے کہ:-  
 (۱) کیا حکومت اسمبلی کے ملے نمی عمارت تعمیر کرنا چاہتی ہے؟  
 (۲) اگر (۱) کا جواب اثبات میں ہے تو اس سہیلے میں کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

(۳) عجزہ عمارت کس مقام پر بنے گی ؟  
(۴) اگر (۱) کا جواب نفی میں ہے تو کیوں ؟

## وزیر قانون

(۱) جی ہاں۔

(۲) اس سلسلے میں عالی روڈ (چھاؤنی) پر واقع ایک قطعہ زمین جس کا رقبہ ۱۲-۱۶ ایکڑ ہے۔ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ چونکہ یہ زمین چھاؤنی کے حدود میں آتی ہے۔ لہذا مرکزی حکومت کو بروا کیا گیا۔ جنہوں نے حال ہی میں یہ زمین بغیر معاوضہ کے صوبائی حکومت کو منتقل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لیکن آخری منظوری سے پہلے صوبائی حکومت کو کہا گیا ہے کہ وہ شارع عریض کو شارع رضا شاہ پہلوی کے چوک سے چھوڑا اور بہتر بنائیں۔

(۳) عجزہ عمارت عالی روڈ پر بنائی جائے گی۔

## ۲۶۷ - خان عبدالصمد خان چکروٹی

کیا وزیر قانون دیار لیبانی امور بتلاویں گے کہ :

(۱) صوبہ کے اسمبل کے عہدیداروں پر اب تک ہمارا کیا کیا خرچ آیا ہے۔ ہر صاحب کا الگ الگ بتایا جائے۔ خرچ میں عملہ، ٹیلیفون، پٹرول، دواؤں کے بھتے اور دوسرے ہمارا اخراجات سب شامل کئے جائیں۔ جیسے کہ مختلف الاؤنس اور سب کی تفصیل بتائی جائے۔

(۲) اسمبل کے عہدیداروں کے مکانات کی تعمیر اور ترمیم وغیرہ پر اب تک کیا کیا خرچ ہوا ہے ؟

(۳) ان تعمیرات کے کھلیے گئے کو روپیے کتنے لگائے گئے اور ان کے نرخ کتنے تھے ؟

(۴) کیا ان سے باقاعدہ طور پر رپورٹ لے گئے تھے ؟

(۵) اگر رپورٹ لے گئے تھے تو کیا کامیاب تشکیل دہار کے نرخ سب سے کم تھے ؟

(۶) اگر (۵) کا جواب نفی میں ہے تو اسے کیوں ترجیح دی گئی اور سب سے کم نرخ کس تشکیل دہار کے تھے ؟

۱۹  
 دہ، ان عہدیداران اسمبلی میں سے ہر ایک کے بیلگے کی آرائش پر کس قدر خرچ ہوا ہے ؟  
 دہ کیا ان تمام حضرات کے اپنے سابقہ رہائشی معیار اور موجودہ بنگلوں اور آرائشی معیار  
 میں کوئی قریبی نسبت ہے ؟ اگر نہیں تو کیا یہ مفصل خرچی بلکہ بد خرچی نہیں ہے ؟

## وزیر قانون

محرمون مگر کا سوال مبہم ہے۔ جو کا جواب بغیر وضاحت کے دیا جانا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ  
 "عہدیدار" ایک عمومی فقرہ ہے۔

## خان عبدالصمد خان اچکزئی

وزیر صاحب کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ آپ کے پاس جو سوال بھیجا جاتا ہے اسکو سمجھنے کا سپیکر  
 منظور کر رہے ہیں وہ اسکو جواب کے قابل سمجھ کر آپ کے پاس بھیجتا ہے۔ لہذا آپ میرے سوال کو مبہم نہیں کہہ سکتے۔  
 اس سوال کے جواب کا مجھے حق ہے۔ یہ سپیکر صاحب کا کام ہے کہ وہ دیکھیں کہ سوال جواب کے قابل ہے۔  
 کہ نہیں۔ اگر یہ آپنی ڈیوٹی ہے تو آپ بتائیں کہ یہ آپنی ڈیوٹی کیسے ہے ؟

وزیر قانون۔ آپ نے سوال کیا تھا کہ صوبائی اسمبلی کے عہدیداروں پر اب تک مامور کیا کیا  
 خرچ کیا ہے۔ ہر صاحب کا الگ الگ بتایا جائے۔

Sir, in the question the Hon'ble Khan Sahab used the word "عہدیدار" (Officials).  
 But the word "عہدیدار" is a very vague term. It may mean and  
 include all the officials including Chaprasis. If he had asked precisely  
 about an individual person it would have been easy to furnish the informa-  
 tion. There are a lot of people as from Speaker and Deputy Speaker to the  
 lower ranks and it is a very difficult job to provide information about all  
 the persons within the prescribed period. Had he mentioned particular  
 persons I would have furnished the details. Sir, in the circumstances, will  
 it be easy for a minister to give the answer?

**Mr. Abdul Samad Khan Achakzai :**

لفظ "عہدیداروں" سے مراد Menial Staff یا لاک وغیرہ کہیں نہیں لکھا۔ یہ لوگ لفظ "عہدیداروں" میں قطعاً نہیں آتے۔ عہدیدار کا ہمیشہ مطلب عہدیدار ہوتا ہے اور اسمبلی کے عہدیدار صرف وہ ہیں۔

**Minister for Law**

Then Sir, would it not have been easy to ask about Speaker and Deputy Speaker. In that case it would have been easy to give you details.

**Mr. Abdul Samad Khan Achakzai :**

شاید اس میں سیکریٹری صاحب بھی آتے ہوں اور ممکن ہے۔ اس طرح کا کوئی اور آدمی بھی آتا ہو۔ جسے عہدیدار کہا جاسکتا ہو۔ چپراسیوں اور Sweepers کو تو آپ شامل نہیں کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کو زیادہ سے زیادہ دو تین آدمیوں کے متعلق معلومات فراہم کرانا چاہئیں۔

**Minister for Law :**

22

Khan Sahab, it would be easy to look after the questions of Speaker and Deputy Speaker and I would have given you the answer. At the time the answer was given, your question contained the word "عہدیداروں". What was wrong had you said Speaker and Deputy Speaker. You questioned the same and you got the same answer.

**Mr. Abdul Samad Khan Achakzai :**

کیا وزیر صاحب کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ نمبروں کو Language سکھائیں ؟

**Minister for Law :**

I did not say about language. What I said was that it would be easier for me to answer and for you to have an answer, had you mentioned the specific person or persons. Instead you mingled it into the language question which is unnecessary.

**Mr. Abdul Samad Khan Achakzai :**

The question is still there. Have you got an answer for it?

**Minister for Law :**

Answer would be given provided the question is properly worded.

**Mr. Abdul Samad Khan Achakzai :**

I want your ruling Sir.

**مسٹر اسپیکر :-** خالصاً صاحب ! آپ کا جو زیر بحث سوال جانچ پڑتال کے عمل کی غفلت سمجھنا یا سمجھنا۔ اس کو admit نہیں ہونا چاہیے تھا۔ مگر admit ہو گیا۔ میں آپ کی توجہ آپ کے سوال کی شرح نمبر کی طرف دلاتا ہوں اور وہ یہ ہے :-  
 کیا ان تمام حضرات کے اپنے سابقہ رہائشی معیار اور موجودہ بنکوں اور آرائشی معیار میں کوئی قریبی نسبت ہے ؟ اگر نہیں تو کیا یہ فضل خرچی بلکہ بد خرچی نہیں ہے ؟  
 اس کے ساتھ ہی میں آپ کی توجہ اسمبلی کے رولز آف پروسیجر ( 39-C ) کی طرف دلاتا ہوں جس میں صاف لکھا ہے کہ سوالات کیسے ہونے چاہئیں۔

"It shall not contain arguments, inferences, ironical expressions, imputations, epithets or defamatory statements."

میری گزارش ہے کہ یہ سوال اس عملے کی غفلت کی وجہ سے جو سوالات کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور بعد میں اسپیکر سے admissibility کے لئے دستخط لیتا ہے admit ہو گیا۔ خان صاحب اب ایک مسجودہ سہو کے لئے پوری نماز تو نہ پڑھوائیں۔

اب جیسا کہ وزیر صاحب نے کہا ہے آپ نام لے لیں۔ اگلی بار کی پرہیزگاری پر نہیں آدمیوں کے بارے میں information آپ چاہتے ہیں۔ وہ وزیر صاحب مکمل طور پر آپ کو دے دیں گے۔

آپ نام لھو تو میں اگلی بار کی پرہیزگاری پر وزیر صاحب جواب دیں گے۔

## خان عبدالصمد خان اچکزئی

اسپیکر صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے۔ اس کے وہ معنی نہیں ہے جو میں پیش کر رہا ہوں میں نے ایک سوال بھیجا۔ جیسے دوسرے سوال admit ہوتے ہیں۔ ویسے وہ بھی admit ہو گیا۔ میں نے اس بات پر اعتراض نہیں کیا ہے۔ وزیر صاحب نام پوچھتے ہیں تو حاضر ہیں۔ اسپیکر صاحب۔ ڈپٹی اسپیکر صاحب اور کئی لوگ

Minister for Law :

The Hon'ble Member wants information about Speaker and Deputy Speaker?

Mr. Abdul Samad Khan Achakzai :

And Secretary also.

Minister for Law :

Now the Hon'ble Member is specific. The requisite reply will be furnished on the next turn Sir.

## غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

### 24۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ

کیا وزیر معاشیات، صنعت و قدرتی وسائل ازراہ کرم بتائیں گے،

(۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کروم مائنز لمیٹڈ مسلم باغ کو ۵۲/۷۴-۵۲/۷۳ ایم ایل ۳۳ و ای ایکس ٹی / ایل ایم ۸ بلاک نمبر ۵۲/۷۴ کروم مائنز مائننگ لیزز پر تفصیلی باغ میں الاٹ کی گئی تھیں؟

(۲) اگر یہ درست ہے تو ان کروم مائنز مائننگ لیززوں کی الاٹمنٹ کا سروے کی تفصیلی الگ الگ بالترتیب دیجئے اور یہ بھی بتائیں کہ ہر لیزر کتنے کتنے ایکڑ کی ہے؟

(۳) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان کروم مائنز لمیٹڈ مسلم باغ کو کروم مائنز مائننگ لیزز نمبر ۳-۷ اور ۱۲ مسلم باغ تفصیلی میں الاٹ کئے گئے تھے؟

(۴) اگر یہ درست ہے تو ان پراسپیکٹ لائسنسوں کے الاٹمنٹ کے سروے ڈاٹا کی تفصیلی بالترتیب دیجئے اور یہ بھی بتائیے کہ کتنے ایکڑ پراسپیکٹ لائسنس ہے۔

**وزیر صنعت :-** (۱ و ۲) یہ حقیقت ہے کہ جہاں تک مائننگ لیززوں نمبر ایم ایل

۷۲/۵۳ اور ایم ایل ۷۲/۷۴ کا تعلق ہے، ان کا ایکڑوں میں رقبہ اور سروے کے اعداد و شمار تفصیلی ذیل میں، جبکہ مائننگ لیززوں نمبر ۳۳-ای ایکس ٹی / ایل ایم ۸-بلاک نمبر ۷۴/۵۲ اور ۷۳/۵۲ کی صورت میں حقیقت نہیں۔

ہذا نمبر ایم ایل - ۷۲/۵۳ کا ایکڑوں میں رقبہ سروے کے اعداد و شمار

ایکڑوں میں رقبہ

فاصلہ گزوں میں	جی این بزننگ	لائن	دام حوالہ نشہ اور آرڈی شیٹ
۲۲۰۰	۲۲۵	ای بی	نمبر ۳۴ / این / ۱۴ پر
۱۳۲۰	۳۱۵	بی سی	" ۱۰ " ۹۲۶۰۷۷۴۰ سے
۲۲۰۰	۴۵	سی ڈی	
۲۳۲۰	۳۱۵	ڈی ای	

یز نمبر ایم ایل - ۷۴/۵۲ کا ایگزٹوں میں رقبہ اور سروے کے اعداد و شمار

فاصلہ گزوں میں	جی این بزننگ	لائن	ایگزٹوں میں رقبہ
۳۴۹۵	۴۰	ای بی	دام حوالہ نقشہ مطابق نشان کونہ
۱۱۰۰	۱۳۰	بی سی	" ۱۰ " عتق ۸۰۲۶ اور ۱۸۱۵
۳۴۹۵	۲۲۰	سی ڈی	گرنے ۱۴۲ سے -
۱۱۰۰	۳۱۰	ڈی ای	

(۳) نہیں۔  
(۴) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

مسٹر اسپیکر۔

اب ایک نشان زدہ قلیل المیاد سوال عبدالصمد خان اچکزئی کی طرف

سے ہے۔

پلا. ۳۰۵ - خان عبدالصمد خان اچکزئی

کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور بتلائیں گے کہ -

(۱) اس اسمبلی کے گذشتہ اجلاس میں اسمبلی نے جو رولز کمیٹی بنائی اس نے اب تک کوئی کام کیا ہے۔ اس کی رپورٹ ایوان کو کب ملے گی؟

رجب اب جیکہ مذکورہ کمیٹی کے دو ممبروں میں سے ایک یعنی ہم صاحب سید کا جلد آنا مشکوک ہے اور اگر وہ ابھی جائیں۔ تو سنت سردی کے اس موسم میں شاید کمیٹی کے کام کرنے کوڑے میں زیادہ دیر نہ سکیں گے تو کیا اس کمیٹی کو ایسی اجلاس میں دوبارہ تشکیل دینا جائے گا۔ اگر نہیں تو کیوں؟

رجب اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس کمیٹی کو ایک مقررہ مختصر عرصہ میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی جائے گی؟

**Legy Minister :**

(a) The Provincial Assembly of Baluchistan constituted a "Rules Committee" on 20th June, 1972, consisting of:—

1. Mir Gul Khan Nasir, Minister for Education,
2. Mir Ahmed Nawaz Khan Bugti, Minister for Law & Parliamentary Affairs, and
3. Jam Mir Ghulam Qadir Khan, MPA.

The Committee was summoned to meet on the 16th and 20th October, 1972 but no business could be transacted on these dates due to the absence of Jam Mir Ghulam Qadir Khan, MPA.

- (b) Government intend to move a Motion for increasing the number of members of the said Committee.
- (c) Government intend to include in the above Motion a provision appointing the date by which the Committee should submit its report.

# تحریک التواء

— بلوچ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی طرف سے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ  
ریلوے کے دفتر کا گھیراؤ کرنے کی دھمکی۔  
(سردار عنایت بخش رمیانی)

— لس بیدہ میں نیپ حکومت پر دہشت گردی پھیلانے اور پیلو پارٹی کے عہدیداروں  
کی گرفتاریوں پر احتجاج۔  
(نہان عبدالصمد خان، چکنئی)

مسٹر اسپیکر  
اب کچھ تحریک التواء ہیں۔ تحریک التواء نمبر (۲۲) قائد حزب اختلاف  
کی جانب سے ہے۔ وہ پیش مندرجہ ہیں۔

میں حسب ذیل واضح معاملہ پر جو فوری اہمیت کا حامل ہے۔ بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی  
کو روکنے کی غرض سے تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں :-

۱۔ اخبار مشرق کوٹہ مورخہ ۱۹۷۳ء میں ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ بی۔ ایس۔ او ڈویژنل  
سپرنٹنڈنٹ آفس کے گھیراؤ میں نیشنل ورکرز یونین سے تعاون کرے گی۔ اس خبر میں بی ایس او کوٹہ

کے صدر سٹر جنیٹ بلوچ کا بیان بھی شائع ہوا ہے۔ بی۔ ایس۔ او کے ارکان پہلے ہی تکی۔ ایس۔ ایس۔ او کے دفتر پر حملہ کر چکے ہیں۔ بی۔ ایس۔ او کے صدر کے حالیہ ٹیکن سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بلوچ صحت بلوچستان نے بی۔ ایس۔ او کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق امن و امان کو خطرے میں ڈالے۔ حکومت بلوچستان کی اس چشم پوشی سے بلوچستان کے عوام و ریلوے ملازمین میں خوف چھاس پایا جاتا ہے۔

جناب والا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے کہ بلوچ سٹیوڈنٹس آرگنائزیشن ایسا کر رہی ہے۔ اس حکومت کے آنے سے پہلے بھی وہ ایسا کرتے رہے ہیں.....

**مسٹر اسپیکر** |۔ رولز کے مطابق آپ اس پر تقریر نہیں کر سکیں گے۔

**قائد حزب اختلاف** | محقر بیان کا تو میرا حق بنتا ہے جناب۔

**مسٹر اسپیکر** | محقر بیان آپ تحریک استحقاق پر دے سکتے ہیں۔

**قائد حزب اختلاف** | تو پھر آپ مجھے اجازت دیں کہ میں خبر پڑھ کر سناؤں۔

**مسٹر اسپیکر** | خبر کا تو آپ نے حوالہ دے دیا ہے۔ قواعد کے مطابق فی الحال آپ

کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ آپ نے تحریک پیش کی ہے۔ اگر کسی نے اس سے

اختلاف کیا تھا تو وہ اس کے مستحق دلائل دیگا۔ پھر اس کی admissibility پر رولنگ ہوگی۔

جناب والا! یہ تحریک التوا پیش نہیں ہو سکتی کیونکہ تحریک التوا صرف اس معاملے کے متعلق پیش ہو سکتی ہے جو واضح اور فوری

**میر گل خان نصیر**

اہمیت عامہ کا حامل ہو اور حال ہی میں وقوع پذیر ہوا جو اخبار کی صورت ایک خبر کو آئندہ دیکھا جائیگا۔  
 کا واقعہ لائی نہیں ہے۔ اسے نفس معنوں نہیں بنایا جاسکتا۔ جب تک یہ معاملہ واضح پذیریت سے متعلق ہے۔  
 اتوار پیش نہیں ہو سکتی۔ جب تک ایک واقعہ عمل میں نہ آجائے۔ اس پر کسی قسم کی پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔  
 خصوصاً ایسی حکومت جو جمہوریت کی دعویدار ہو۔ کسی شخص پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔ اگر کوئی جمہوری  
 طریقوں کے مطابق احتجاجی جلسہ کرے یا کوئی احتجاجی جلسہ کرے اور اس میں تقریر کرے تو اس پر  
 کوئی پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔ اجازتیں جو کچھ کہا گیا ہے وہ آئندہ کا ایک خیال ہے، آئندہ کا  
 معاملہ ہے کہ آئندہ ایسا ہوگا۔ اگر وہ گھیراؤ کریں گے۔ تو بی ایس او ان کا ساتھ دیگی۔ اب تک نہ  
 انہوں نے گھیراؤ کیا ہے اور نہ بی۔ ایس۔ او نے ان کا ساتھ دیا ہے۔ اس لئے اس تحریک التواہ کے پیش  
 کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

## قائد حزب اختلاف

جناب ڈالا! میں آپ کی اجازت سے یہ عنوان کروں گا کہ یہ صرف  
 ارادہ نہیں ہے بلکہ انہوں نے پہلے بھی ایسا کیا ہے۔ انہوں نے پہلے بھی ایسا کیا۔ اس لئے اس کے لئے اس کے ساتھ  
 ایسا کیا ہے۔ انہوں نے ریوے ملازمین کو اغوا کیا۔ ریوے اسٹیشن ماسٹروں کو اغوا کیا۔ تین روز تک انہوں  
 نے National Communication کو کاٹ رکھا۔ National Communication

کا مسئلہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ ساری قوم کا مسئلہ ہے۔ تو اس لئے جناب یہ صرف ایک خبر نہیں ہے۔  
 بلکہ ایک حقیقت ہے۔ پہلے بھی انہوں نے ایسا کیا تھا۔ اب بھی وہ دہرائی کر سکتے ہیں۔ اس لئے جناب ڈالا!  
 یہ ایک بہت اہم مسئلہ ہے اور میری درخواست ہے کہ اسے پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

جو کچھ ہو چکا ہے، اس کو آپ چھوڑیں۔ آپ کی تحریک التواہ کے لئے یہ عرض  
 کر لی گیا ہے کہ ایسا ہوگا۔

## قائد حزب اختلاف

جناب انہوں نے دھمکی دی ہے۔ ہم جانتے ہیں، انہوں نے پہلے بھی  
 ایسا کیا تھا۔ اب مشرق اچار کے ذریعے دھمکی دی ہے۔

## مسٹر اسپیکر

اس کی سزا بھی انہوں نے جھگٹی۔ گرفتاریاں بھی ہوئیں۔







**مسٹر اسپیکر**

آپ انہیں بولنے دیجئے۔ اس کے بعد میں دروغ گوئیوں میں آتی ہوں

**خان عبدالصمد خان**

تر ایسی باتوں سے دہشت کو پیدا ہوتی ہے کہ آپ یہ ماننے لگیں۔ کلا  
ایک گروپ کو پہلے سزا دے چکے ہیں۔ دوسرے آپ دیکھتے ہیں کہ  
وہ گرفتار ہو چکے ہیں چوری میں یا ڈاکے میں۔ کل یہاں جام صاحب کے ہاں تھیں باتیں کہیں ہیں بنو  
سبح بنادت یہ اور وہ۔ میں حیران ہو رہا تھا اور مجھے وہ دن یاد آ رہا تھا۔ جب مجھے اور میری خان  
کو اس آرڈیننس کے تحت۔ وہ جگے والا کیا ہے۔ سزا دے یا کیا ہے؟ اس کے لئے کراچی ر  
کیا گیا۔ اور ہم پر الزامات لگائے گئے۔ میرے مشن کہا گیا تھا کہ جہاز سے اترتے ہوئے اس طیارے  
کہ بوجھستان کے لوگوں.....

**مسٹر اسپیکر**

خالصاً محض طوراً الفاظ کیجئے۔ یہ کہاں کا الفاظ ہے۔

**خان عبدالصمد خان اپوزیشن**

تو میری درخواست ہے کہ وہاں دہشت ہے بلکہ  
پورے ہیں۔ علاقہ ہے اس میں وہاں دہشت ہے۔

**مسٹر اسپیکر**

تقریب کا تعلق ایک واحد خصوصی معاملے سے نہیں ہے۔ اس لئے قیام  
تسرا رو دی جاتی ہے۔

Mr. Speaker:

Now we take up the leave applications of Members.

خان عبدالصمد خان

خان عبدالصمد خان

## پھٹی کی درخواست

**Secretary :**

The following application dated 9th January, 1973 has been received from Sardar Ghaus Bakhsh Rahani, TQA, M.P.A.

"Mr. Anwar Jan Khetra MPA has informed me that he is sick and he cannot attend the present session of the Assembly. He has requested that leave of absence from the present session of the Assembly be granted to him."

**Mr Speaker :**

The question is : that the leave asked for be granted.

The motion was carried.

## روز مجدی کی تشکیل نو

**Mr. Speaker :**

I will now call upon Law Minister to move his motion.

**Law Minister :**

I hereby give notice to move the following Motion with the permission of the Speaker :—

"This Assembly resolves that in the Rules Committee constituted on 20th June, 1972, the names of the following persons be added :—

- |                            |      |          |
|----------------------------|------|----------|
| (1) Speaker                | ...  | Chairman |
| (2) Khan Abdul Samad Khan, | MPA  | Member   |
| (3) Miss Fazila Alliani,   | MPA. | Member   |

The Assembly further resolves that the quorum of the Committee should be three and that the Committee should submit its report to the Assembly by the 30th June, 1973.

Mr. Speaker :

Now the motion is :

"That this assembly resolves that in the Rules Committee constituted on 20th June, 1972, the names of the following persons be added :

1. Mr. Speaker

Chairman

Mrs. Fazila Alliani, MPA

Member

—do—

Mrs. Fazila Alliani, MPA

—do—

The assembly resolves that the quorum of the Committee should be three and the Committee should submit its report to the Assembly by the 30th June, 1973."

The motion was carried.

**BILL**

**Baluchistan Control on Possession  
Consumption of Drug, 1973.**

(Minister for Health)

Mr. Speaker :

Now the Minister for Health to introduce the "Baluchistan Control on Possession and Consumption of drug Bill, 1973."

Minister for Health:

Sir, I beg to introduce the "Baluchistan Control on Possession and Consumption of drug Bill, 1973."

Mr. Speaker :

The "Baluchistan Control on Possession and Consumption of drug Bill, 1973", stands introduced

Next Motion.

**Minister for Health:**

**Sir, I will not move the next motion today.**

**Mr. Speaker:**

**The motion is deferred.**

اب لاؤس دو شنبہ کے اوقات کے فیصلہ کرے۔  
 بجٹ پر بحث ہے جو کہ کافی لمبی ہوگی۔ اگر وقت ۹ بجے صبح سے دو بجے تک کر دیا جائے  
 تو میرا خیال ہے ٹھیک رہے گا؟  
 (آواز میں ٹھیک ہے)

**Mr. Speaker:**

**The House stands adjourned to meet again on Monday at 9 a.m.**

"اسمبلی کا اجلاس ۱۰ جنوری ۱۹۷۳ بروز دو شنبہ ۹ بجے صبح تک ملتوی ہو گیا۔"